

DELL

6848

50c

# AGATHA CHRISTIE

## PARTNERS IN CRIME

مترجم : حاعفه فاطمه



## باب - ون

### فلیٹ میں پری

مسز تھامس بیریس فورڈ نے صوفے پر اپنی پوزیشن بدلی اور فلیٹ کی کھڑکی سے اداسی سے باہر دیکھنے لگیں۔ سامنے کا منظر کچھ خاص نہ تھا، بس سڑک کے پار ایک چھوٹا سا فلیٹوں کا بلاک نظر آ رہا تھا۔ انہوں نے آہ بھری اور پھر جمائی لی۔

"کاش،" انہوں نے کہا، "کچھ ہو جائے۔"

ان کے شوہر نے سر اٹھا کر بیسی انداز میں دیکھا۔

"احتیاط کرو، ٹپنس، آپ کی یہ سنسنی خیزی کی خواہش مجھے پریشان کرتی ہے۔"

ٹپنس نے آہ بھری اور خوابناک انداز میں آنکھیں بند کر لیں۔

"تو، ٹومی اور ٹپنس کی شادی ہو گئی،" وہ گنگنائیں، "اور وہ ہمیشہ خوشی خوشی رہنے

لگے۔

اور چھ سال بعد بھی وہ اب تک ساتھ خوشی سے رہ رہے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات

ہے،" انہوں نے کہا، "کہ زندگی ہمیشہ وہ نہیں ہوتی جیسا ہم سوچتے ہیں۔"

"بہت گہری بات کہی، ٹپنس۔ لیکن یہ تمہاری لمبجاء نہیں ہے۔ بڑے بڑے شاعر

اور عالم یہ بات تم سے بہتر انداز میں پہلے بھی کہ چکے ہیں۔"

"چھ سال پہلے،" ٹپنس بولیں، "میں یقین سے کہتی کہ اگر ہمارے پاس چیزیں

خریدنے کو کافی پیسے ہوں، اور تم میرے شوہر ہو، تو ساری زندگی ایک میٹھی دُھن کی

طرح خوشگوار گزرے گی، جیسا کہ تمہارے کسی شاعر نے کہا ہے۔"

"تو کیا تمہیں مجھ سے یا پیسوں سے بوریت ہو گئی ہے؟" ٹومی نے سرد لہجے میں پوچھا۔

"بوریت صحیح لفظ نہیں،" ٹینس نے پیار سے کہا۔ "بس میں اپنی نعمتوں کی عادی ہو گئی ہوں۔ جیسے آدمی کبھی یہ نہیں سوچتا کہ ناک سے سانس لینا کتنی بڑی نعمت ہے، جب تک اسے زکام نہ ہو جائے۔"

"کیا میں تمہیں نظر انداز کرنا شروع کر دوں؟" ٹومی نے تجویز دی۔ "دوسری عورتوں کو نائٹ کلب لے جایا کروں؟"

"فائدہ نہیں،" ٹینس نے کہا۔ "تم وہیں مجھے دوسرے مردوں کے ساتھ ملو گے۔ اور تمہیں صاف پتا ہوگا کہ مجھے ان مردوں میں دلچسپی ہو سکتی ہے، جبکہ تمہیں اپنی عورتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہوگی۔ عورتیں ہمیشہ زیادہ چالاک اور مکمل ہوتی ہیں۔" "صرف عاجزی میں مرد بازی لے جاتے ہیں،" شوہر نے دھیرے سے کہا۔ "لیکن تمہیں کیا مسئلہ ہے، ٹینس؟ یہ بے چینی اور اُداسی کیوں ہے؟"

"مجھے سمجھ نہیں آتا۔ بس میں چاہتی ہوں کہ کچھ عجیب ہو۔ کچھ دلچسپ۔ کیا تمہیں جرمن جاسوسوں کا پیچھا کرنا یاد نہیں؟ وہ خطرناک دن کتنے شاندار تھے۔ حالانکہ میں جانتی ہوں کہ تم اب بھی خفیہ سروس سے وابستہ ہو، مگر اب تو سارا کام دفتر کا ہے۔"

"میرا مطلب ہے کہ تم چاہتی ہو کہ وہ مجھے روس کے کسی اندھیرے علاقے میں بھیج دیں، جہاں میں بالشویک شراب فروش کے بھیس میں کام کروں؟"

"ٹینس نے کہا۔ "اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا،" وہ مجھے تمہارے ساتھ جانے نہیں دیں گے، جبکہ اصل میں تو میں ہی ہوں جسے کچھ کرنے کی شدید خواہش ہے۔ کچھ کرنے کو ہو، بس یہی بات میں سارا دن دہراتی رہتی ہوں۔"

ٹومی نے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔ عورتوں کا دائرہ کار، "ناشتے کے بعد بیس منٹ کا کام ہی کافی ہے کہ گھر کی رونق قائم رہے۔ تمہیں کس بات کی شکایت ہے؟"

"تمہارا گھرداری کا نظام اتنا زبردست ہے، ٹپنس، کہ اب تو وہ ایک جیسا اور بورنگ لگنے لگا ہے۔"

"مجھے شکر گزاری پسند ہے،" ٹپنس نے کہا۔

"تمہارے پاس تو کام ہے،" وہ بولی، "لیکن سچ بتاؤ، ٹومی، کیا تمہیں کبھی اندر سے کوئی خواہش نہیں ہوتی کہ زندگی میں کچھ سنسنی خیز ہو؟"

"نہیں،" ٹومی نے کہا، "کم از کم مجھے ایسا لگتا ہے کہ نہیں۔ چیزوں کے ہونے کی خواہش کرنا آسان ہے۔ لیکن ہوسکتا ہے وہ خوشگوار نہ ہوں۔"

"کتنے محتاط ہوتے ہیں مرد،" ٹپنس نے آہ بھری۔ "کیا تمہیں کبھی دل ہی دل میں کسی رومانس یا مہم جوئی کی خواہش نہیں ہوتی؟"

ٹومی نے پوچھا۔ "تم نے کیا پڑھنا شروع کر دیا ہے، ٹپنس؟"

"سوچو، کتنا زبردست ہوتا اگر دروازے پر زور زور سے دستک ہوتی، ہم دروازہ کھولتے اور ایک زخمی آدمی اندر لڑکھڑاتا ہوا آتا۔"

"اگر وہ مرچکا ہو تو لڑکھڑا نہیں سکتا،" ٹومی نے تنقیدی انداز میں کہا۔

"تم میری بات سمجھ رہے ہو،" ٹپنس بولی۔ "وہ ہمیشہ آخری سانسوں میں اندر آتے ہیں، ہمارے قدموں میں گر پڑتے ہیں، اور کوئی عجیب سا جملہ کہتے ہیں۔ جیسے، 'خونخوار چیتا'، یا کچھ ایسا ہی۔"

"میری رائے ہے تم شوپن ہاؤر یا ایما نوئل کانٹ کو پڑھو،" ٹومی نے کہا۔

"ایسا کچھ تمہیں پڑھنا چاہیے،" ٹپنس بولی۔ "تم اب آرام دہ اور موٹے ہوتے جا رہے ہو۔"

"میں موٹا نہیں ہو رہا! ٹومی نے غصے سے کہا۔ "اور ویسے بھی تم خود بھی تو ورزش کرتی ہو۔"

"سب ہی کرتے ہیں،" ٹینس نے جواب دیا۔ "جب میں نے کہا تم موٹے ہو رہے ہو، تو میرا مطلب ظاہری نہیں تھا، اندرونی طور پر تم خوشحال، مطمئن اور آرام طلب ہوتے جا رہے ہو۔"

ٹومی نے کہا۔ "مجھے سمجھ نہیں آرہی تمہیں کیا ہو گیا ہے،" "مہم جوئی کی روح آگئی ہے،" ٹینس نے کہا۔ "یہ رومانس کی خواہش سے بہتر ہے، جو مجھے کبھی بکھار آہی جاتی ہے۔ میں سوچتی ہوں کہ کسی دن میرا سامنا ایک ایسے مرد سے ہو جو بہت وجہ ہو۔"

"تم مجھے تو ملی چکی ہو، کیا وہ کافی نہیں؟" ٹومی نے کہا۔ "ایک سانولا، دبلا پتلا، بے حد طاقتور مرد، جو کچھ بھی سوار کر سکتا ہو، اور جنگلی گھوڑوں کو قابو کر سکتا ہو۔"

"جس نے بھیر کی کھال کی پتلون اور کاوبوائے ہیٹ پہنی ہو؟" ٹومی نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"اور جو جنگلوں میں رہ چکا ہو،" ٹینس نے بات جاری رکھی۔ "مجھے چاہیے کہ وہ مجھ سے بے پناہ محبت کرنے لگے۔ اور میں اُسے ٹھکرا دوں، اپنی شادی کی قسمیں نہ توڑوں، لیکن دل ہی دل میں میرے جذبات اُس کی طرف مائل ہوں۔"

"اچھا،" ٹومی نے کہا، "میں بھی چاہتا ہوں کہ میری ملاقات کسی بہت خوبصورت لڑکی سے ہو۔ ایسی لڑکی جس کے بال مکی کی طرح سنہری ہوں، اور وہ مجھ سے شدت سے محبت کرنے لگے۔ البتہ، میں اُسے ٹھکراؤں گا نہیں۔ بلکہ سچ یہ ہے کہ میں تو بالکل بھی نہیں ٹھکراؤں گا۔"

"یہ تو شرارتی والی بات ہے،" ٹینس نے کہا۔

ٹومی نے کہا، "کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ، ٹینس؟" تم نے پہلے کبھی اس طرح بات نہیں کی۔

ٹینس نے کہا۔ "نہیں، لیکن اندر ہی اندر میں کافی عرصے سے گھٹی گھٹی سی کیفیت میں ہوں،" دیکھو، جب انسان کے پاس سب کچھ ہوتا ہے۔ خاص طور پر اتنے پیسے کہ جو دل چاہے خرید لے۔ تو یہ بہت خطرناک ہوتا ہے۔ البتہ، ٹوپوں کی خریداری کا سہارا رہتا ہے۔"

"تمہارے پاس پہلے ہی کوئی چالیں ٹوپیاں ہوں گی،" ٹومی نے کہا، "اور وہ سب ایک جیسی لگتی ہیں۔"

"ٹوپیاں ایسی ہی ہوتی ہیں،" ٹینس نے کہا۔ "وہ واقعی ایک جیسی نہیں ہوتیں۔ لیکن ان میں معمولی فرق ہوتا ہے۔ میں نے آج صبح ویولیٹ کی دکان میں ایک بہت خوبصورت ٹوپی دیکھی۔"

"کیا تمہارے پاس کرنے کو بس یہی رہ گیا ہے کہ ایسی ٹوپیاں خریدتی پھر ورنہ جن کی ضرورت نہیں۔"

ٹینس نے کہا، "بس یہی بات ہے!" بالکل یہی مسئلہ ہے۔ اگر میرے پاس کرنے کو کچھ بہتر ہوتا۔ شاید مجھے کچھ فلاحی کام شروع کر دینا چاہیے۔ اوہ ٹومی، کاش کچھ دلچسپ ہو جائے۔ میں واقعی محسوس کرتی ہوں کہ یہ ہمارے لیے اچھا ہوگا۔ کاش ہمیں کوئی پری مل جائے۔"

"آہ! ٹومی نے کہا۔ "یہ بڑی دلچسپ بات ہے جو تم نے کہی۔" وہ اٹھا، کمرے میں گیا، میز کی دراز کھولی اور وہاں سے ایک چھوٹی سی تصویر نکال کر ٹینس کو دی۔

"اوہ!" ٹینس نے کہا، "تو تم نے تصویریں دھلوا لی ہیں۔ یہ کون سی ہے؟ جو تم نے اس کمرے کی لی تھی یا جو میں نے لی تھی؟"

"یہ وہ ہے جو میں نے لی تھی۔ تمہاری تصویر ٹھیک نہیں آئی، تم نے روشنی کم رکھی تھی۔ ہمیشہ ایسا ہی کرتی ہو۔"

ٹپنس نے کہا۔ "یہ جان کر تمہیں خوشی ہوئی ہوگی کہ ایک کام تو تم مجھ سے بہتر کر لیتے ہو،"

"یہ فضول بات ہے،" ٹومی نے کہا، "لیکن ابھی کے لیے نظر انداز کر رہا ہوں۔ میں تمہیں یہ چیز دکھانا چاہتا تھا۔"

اس نے تصویر پر ایک چھوٹے سے سفید دھبے کی طرف اشارہ کیا۔  
"یہ فلم پر خراش ہے،" ٹپنس نے کہا۔

"بالکل نہیں،" ٹومی نے کہا۔ "یہ، ٹپنس، ایک پری ہے۔"  
"ٹومی، تم پاگل ہو!"

"خود دیکھ لو۔"

اس نے اسے ایک میگنیفائنگ گلاس دیا۔ ٹپنس نے تصویر کو غور سے دیکھا۔ اگر ذرا سا تخیل سے کام لیا جائے تو یہ دھبہ ایک چھوٹے سے پروں والے جاندار جیسا لگتا تھا جو فائر پلیس پر بیٹھا ہو۔

"اس کے پر ہیں!" ٹپنس نے خوشی سے کہا۔ "کتنا مزے کا ہے، ہمارے فلیٹ میں ایک زندہ پری! کیا ہم سر آر تھر کونن ڈوئل کو خط لکھیں؟  
اوہ،" ٹومی، کیا تمہیں لگتا ہے وہ پری ہماری کچھ دعائیں یا خواہشیں پوری کرے گی؟"

"جلد پتا چل جائے گا،" ٹومی نے کہا۔ "تم تو سارا دن دل سے چاہ رہی ہو کہ کچھ ہو جائے۔"

اسی وقت دروازہ کھلا، اور ایک لمبا سا پندرہ سالہ لڑکا اندر آیا، جو یہ طے نہیں کر پایا تھا کہ وہ نوکر ہے یا درباری۔ وہ بڑے شاندار انداز سے بولا۔

"میڈم، کیا آپ گھر پر ہیں؟ دروازے کی گھنٹی بجی ہے۔"

ٹپنس نے اجازت دینے کا اشارہ کیا، اور جب البرٹ دروازہ کی طرف بڑھا تو اس نے آہ بھری اور کہا۔

"کاش البرٹ سیمانہ جایا کرے۔ اب تو وہ آئی لینڈ کے نوکروں کی نقل اتارنے لگا ہے۔ شکر ہے، میں نے اس کی یہ عادت چھڑا دی ہے کہ لوگوں کے کارڈزے میں رکھ کر مجھے لا کر دے۔"

دروازہ دوبارہ کھلا اور البرٹ نے بڑے شاہانہ انداز میں اعلان کیا: "مسٹر کارٹر!"

"چیف!" ٹومی حیرت سے بڑبڑایا۔  
ٹپنس خوشی سے اچھل پڑی اور ایک لمبے، سفید بالوں والے شخص کو خوش آمدید کہا، جس کی آنکھیں تیز اور مسکراہٹ سے تھکی ہوئی تھیں۔  
"مسٹر کارٹر، آپ کو دیکھ کر خوشی ہوئی!"

"یہ سن کر اچھا لگا، مسز ٹومی۔ اب مجھے ایک سوال کا جواب دو۔ زندگی کیسی گزر رہی ہے؟"

"ٹھیک ہے، لیکن بورنگ ہے،" ٹپنس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"یہ تو اور بھی اچھا ہے!" مسٹر کارٹر بولے۔ "لگتا ہے میں تم دونوں کو صحیح موڈ میں دیکھ رہا ہوں۔"

ٹپنس بولی۔ "یہ بات سن کر تو لگتا ہے کچھ مزے دار ہونے والا ہے!"

اسی دوران البرٹ، اب بھی آئی لینڈ کے درباری کی نقل اتارتے ہوئے، چائے لے آیا۔ جب وہ کام بغیر کسی گڑبڑ کے مکمل ہو گیا اور دروازہ بند ہو گیا، تو ٹپنس دوبارہ جوش سے بولی۔

"آپ واقعی کسی مشن کی بات کر رہے ہیں، مسٹر کارٹر؟ کیا آپ ہمیں روس کے کسی خفیہ مشن پر بھیجنے والے ہیں؟"



"بالکل ایسا نہیں،" مسٹر کارٹر نے مسکرا کر کہا۔

"لیکن کچھ ہے ضرور؟"

"ہاں، واقعی کچھ ہے۔ اور میرا نہیں خیال کہ تم جیسی خاتون خطرات سے گھبراتی ہو، ہے نا، مسز ٹومی؟"

ٹپنس کی آنکھیں جوش سے چمکنے لگیں۔

"ایک خاص کام ہے جو ہمیں کسی پر بھروسہ کر کے دینا ہے، اور مجھے لگا... بس لگا کہ یہ کام تم دونوں کے لیے مناسب ہو سکتا ہے۔"

"آگے کہیے،" ٹپنس نے دلچسپی سے کہا۔

"میں دیکھ رہا ہوں تم 'ڈبلی لیڈر' اخبار پڑھتے ہو،" مسٹر کارٹر نے کہا اور میز سے اخبار اٹھایا۔

انہوں نے اشتہاروں کے صفحے پر ایک اشتہار کی طرف اشارہ کیا اور وہ اخبار ٹومی کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ پڑھو،" انہوں نے کہا۔

ٹومی نے پڑھا۔ "دی انٹرنیشنل ڈیٹیکٹو ایجنسی، تھیوڈور بلنٹ، منیجر۔ نجی تفتیشیں۔ تجربہ کار اور بھروسے مند ایجنٹس کی بڑی ٹیم۔ مکمل رازداری۔ مشاورت مفت۔ ۱۱۸ ہیلیم اسٹریٹ، ڈبلیو۔ سی۔"

ٹومی نے سوالیہ نظروں سے مسٹر کارٹر کی طرف دیکھا۔ انہوں نے سر ہلایا۔

"یہ ڈیٹیکٹو ایجنسی کافی عرصے سے بند پڑی ہے،" انہوں نے آہستہ سے کہا۔

"میرے ایک دوست نے یہ سستی قیمت پر خرید لی ہے۔ ہم سوچ رہے ہیں کہ اسے دوبارہ چالو کریں، کم از کم چھ مہینے کے لیے آزمائشی طور پر۔ اور ظاہر ہے، اس دوران اسے ایک منیجر کی ضرورت ہوگی۔"

"لیکن تھیوڈور بلنٹ کا کیا ہوگا؟" ٹومی نے پوچھا۔

"مسٹر بلنٹ نے کچھ غلطیاں کی ہیں، افسوس کے ساتھ۔ دراصل، پولیس کو مداخلت کرنا پڑی۔ اب وہ جیل میں ہیں، اور وہ ہمیں وہ باتیں نہیں بتا رہے جو ہم جانا چاہتے ہیں۔"

"سمجھ گیا، سر،" ٹومی نے کہا۔ "کم از کم، میرا خیال ہے کہ سمجھ گیا ہوں۔"

"میری تجویز ہے کہ تم دفتر سے چھ مہینے کی رخصت لے لو۔ وجہ بتا دینا کہ طبیعت خراب ہے۔ اور اگر تم چاہو تو 'تھیوڈور بلنٹ' کے نام سے ایک جاسوس ایجنسی چلاؤ، تو وہ میرا مسئلہ نہیں ہوگا،" مسٹر کارٹر نے کہا۔

ٹومی نے اپنے چیف کو غور سے دیکھا۔

"کوئی خاص ہدایات، سر؟"

"مسٹر بلنٹ کچھ غیر ملکی کام بھی کیا کرتے تھے۔ دھیان رکھنا، نیلے رنگ کے لفافے جن پر روس کا ڈاک ٹکٹ لگا ہو۔ یہ خطوط ایک گوشت فروش کی طرف سے ہوں گے جو اپنی بیوی کو تلاش کر رہا ہے، جو کچھ سال پہلے پناہ گزین کے طور پر یہاں آئی تھی۔ اس ڈاک ٹکٹ کو ہلکا سا گیلہ کرنا، تمہیں اس کے نیچے نمبر ۶ لکھا ملے گا۔ ان خطوط کی ایک کاپی بنانا اور اصل مجھے بھیج دینا۔"

"اور اگر کوئی شخص دفتر آ کر نمبر ۶ کا ذکر کرے، تو فوراً مجھے اطلاع دینا۔"

"سمجھ گیا، سر،" ٹومی نے کہا۔ "اور ان ہدایات کے علاوہ؟"

مسٹر کارٹر نے میز سے اپنے دستانے اٹھائے اور جانے کی تیاری کی۔

"باقی ایجنسی تم جیسے چاہو چلا سکتے ہو۔ مجھے لگا۔" "اُن کی آنکھوں میں ہلکی سی شوخی تھی"۔ کہ شاید مسز ٹومی کو بھی تھوڑی جاسوسی کرنے میں مزہ آنے لگا۔

(جاری ہے)۔۔۔